السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تلاوت قرآن کے لیے باوضو ہونا ضروری ہے یا بے وضو ہی قرآن پڑھا جا سکتا ہے؟ قرآن وسنت کی روشنی میں جواب دیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم کی تلاوت باوضو ہو کر کرنا بہتر اور افضل ہے، تاہم اسے بے وضو پڑھا جا سکتا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سو رہے تھے، جب رات کو بیدار ہوئے تو اپنی آنکھوں کو ہاتھ سے صاف کیا اور سورۂ آل عمران کی آخری دس آیات کو تلاوت فرمایا پھر لٹکے ہوئے مشکیزہ کی طرف بڑھے اور اچھی طرح وضو کیا پھر نماز شروع کر دی۔ [1]

اس حدیث پر امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے یوں عنوان قائم کیا ہے۔ ’’بے وضو ہونے کے بعد قرآن مجید کی تلاوت کرنا‘‘ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ انسان وضو کے بغیر قرآن مجید کی تلاوت کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت اللہ کا ذکر کرتے رہتے تھے۔ [2]

اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ انسان بے وضو تلاوت کر سکتا ہے، اگر وضو کی پابندی لگا دی جائے تو وہ بچے جو قرآن مجید یاد کرتے ہیں ان کے لیے بہت مشکل ہو گا، اس لیے ہمارا رجحان ہے کہ افضل اور بہتر ہے کہ انسان باوضو ہو کر تلاوت قرآن کرے تاہم اگر بے وضو ہے تو بھی قرآن کریم کی تلاوت کرنے میں چنداں حرج نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، الوضوء: ۱۸۳۔

[2] صحیح مسلم، الحیض: ۳۷۳۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:425

محدث فتویٰ